

Name : **Muhammad Adil** Serial No : **30376** MODE: **Regular**
 Address : **Satellite Tawon** Date : **3/18/2017**
 Subject : **Karbar** Contact No:
 Writer : **رہنوائی محمد** Email :

I want to ask that DHA and some other real estate developers gives plots through file system. for example DHA Multan is now offering plots. For each application they have some non-refundable processing fee. They do not even disclose that how many plots they are offering. Is this non-refundable processing fee is correct or not?

الاستفتاء

میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ڈی ایچ اے اور کچھ دوسرے رئیل اسٹیٹ ڈویلپرز فائل سسٹم کے ذریعے سے پلاٹس دیتے ہیں مثلاً ڈی ایچ اے ملتان آج کل پلاٹس کی پیش کش کر رہا ہے۔ ہر ایک درخواست پر وہ لوگ ناقابل واپسی کچھ پیسے پروسیسنگ فیس کے طور پر وصول کرتے ہیں۔ وہ اتنا بھی ظاہر نہیں کرتے کہ کل کتنے پلاٹس ہیں جن کی وہ پیش کش کر رہے ہیں؟ کیا ناقابل واپسی پروسیسنگ فیس درست ہے کہ نہیں؟

الجواب حامداً ومصلياً

صورتِ مسئلہ میں درخواست گزار سے جو اجرت پروسیسنگ کی مد میں لی جاتی ہے وہ پروسیسنگ کی فیس ہوتی ہے اس کے لینے میں شرعاً کوئی حذور نہیں، اس لیے یہ فیس لینا درست ہے۔ مگر فیس وصول کرنے والوں کو چاہیے کہ فیس کی مقدار اتنی نہ رکھیں جو اجرت مثل سے بہت زیادہ ہو۔

کما فی الدر: (ہی).... (تملیک نفع) مقصور من العین

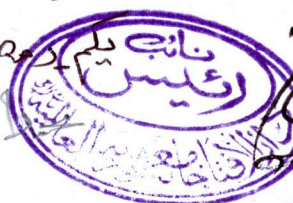
(بعوض).... (وکل ما صلح ثمناً) آی برلاً فی البیع (صلح اجرت)

الح (ج/۴ ص ۷) واللہ اعلم

رہنوائی محمد حفص اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنو ہاشم سائٹ کراچی - 28/5/2017

محضان المبارک - ۱۴۳۸ھ



الموافق
 نذرہ مبارک جان کما صدقہ
 دارالافتاء جامعہ بنو ہاشم کراچی
 محضان المبارک

